قرآن صفحہ 4b مچھر کی مثال (البقرۃ:26)

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ يَّضْرِبَ	مَثَلًا مَّا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا ؕ
بیشک اللہ	نہیں شرماتا	(اس سے) کہ وہ بیان کرے	کوئی مثال	مچھر کی	یا اس چیز کی جو	اس سے بڑھ کر ہو،

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	وَاَمَّا
پس رہے	وہ لوگ جو ایمان لائے	تو وہ جانتے ہیں	کہ وہ حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور رہے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا ۘ	يُضِلُّ
وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا	تو وہ کہتے ہیں کہ	کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے	ساتھ اس	مثال کے	وہ گمراہ کرتا ہے

بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ بِهٖ	كَثِيْرًا ؕ	وَمَا يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ ۙ (26)
اس سے	بہتوں کو	اور وہ ہدایت دیتا ہے اس سے	بہتوں کو،	اور وہ نہیں گمراہ کرتا	اس سے	مگر	فاسق لوگوں کو۔

مختصر شرح

- بات کے سمجھانے کے لیے مثال دی جاتی ہے اور اس سے لوگ بآسانی پیغام کو سمجھ لیتے ہیں۔
- اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا...: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مکھی، مکڑی وغیرہ کی مثالیں دی ہیں۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ مچھر بظاہر چھوٹا سا جاندار نظر آتا ہے لیکن اس کے اندر پرواز کا ایک پورا نظام موجود ہے۔ آج کی سائنس اس سے سیکھنے کی کوشش کر رہی ہے (Nanotechnology)۔
- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا... : ایمان والے جانتے ہیں کہ ہر آیت اور ہر مثال ان کے رب کی طرف سے حق ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ بغیر مقصد کے کوئی مثال بیان نہیں فرماتا۔
- وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا... : کفار مثالوں کو بغیر سمجھے اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر وہ مثالوں پر غور کرتے تو ہدایت حاصل کر چکے ہوتے۔
- عربی زبان میں جب دو گروپس کا تذکرہ ہو تو اس کی ترکیب اس طرح ہوتی ہے: پہلا گروپ: فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَـ--- دوسرا گروپ: وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَـ---
- وَمَا يُضِلُّ... : فاسق وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے۔ اگلی آیت میں فاسق کی مزید تفصیلات دی جا رہی ہیں۔ ایسے لوگ قرآن پڑھ کر بھی گمراہ رہتے ہیں اور ان کو ہدایت نہیں ملتی۔ آپ نے بہت سے مسلم وغیر مسلم سائنسدانوں اور ڈاکٹروں کو دیکھا ہو گا جو قرآن کے معجزات کو دیکھتے ہیں لیکن ہدایت حاصل نہیں کرتے۔ ایسا کیوں ہے؟ فسق کی وجہ سے ہے۔ ہدایت کے نہ ملنے کو فسق ہی کی ایک علامت کہا جا سکتا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ ہمیں سمجھنے میں آسانی ہو۔
- ایمان والے جانتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے حق ہے۔
- صرف نافرمان لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔

دعا: اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ۔

اے اللہ! آپ ایمان کو ہمارے لیے محبوب بنا دیجیے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین فرما دیجیے، اور کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسندیدہ بنا دیجیے، اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں سے بنا دیجیے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بیان کی گئی مثالوں پر غور کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
مَثَل	أَمْثَال	مثال
رَبّ	أَرْبَاب	رب، پالنے والا
فَاسِق	فَاسِقُوْن، فَاسِقِيْن	فاسق، گناہ گار

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58	ض ر ب ضـ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
518	ع ل م س	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
461	ك ف ر ن	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
54	ف س ق ن	فَسَقَ	يَفْسُقُ	اُفْسُقْ	فَاسِق	–	فِسْق	گناہ کرنا
1715	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
161	ه د ي هد	هَدٰى	يَهْدِيْ	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيّ	هُدًى	ہدایت دینا